سوال

(672) سورۃ ص کی آیات کی تفسیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اِذ عُرِضَ عَلَيهِ بِ ا عَشِيِّ لصَّفِنٰتُ ا جِيَادُ-فَقَالَ اِنِّيْ اَحبَبتُ حُبَّ ا خَير عَن ذِكر رَبِّي حَتّٰى تَوَارَت بِ ا حِجَابِ-رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسحًا بِ لسُّوقِ وَ ا اَعنَاقِ -- ص33-31

جب پچھلے پہر ان کے سامنے عمدہ نسل کے تیز رفتار گھوڑے پیش کیے گیے تو کہا : میں نے اس مال کو اپنے رب کی یاد کے مقابلہ میں پسند کیا ہے حتی کہ وہ رسالہ سامنے سے اوجھل ہوگیا (آپ نے کہا) کہ ان کو میرے پاس واپس لائو تو آپ ان کی پنڈلیوں اور گردنوں کو کاٹنے لگے۔ ان آیات میں اختلاف کی نوعیت کو پیش نظر رکھ کر صحیح بات کی کتاب وسنت اور سیاق وسباق کی روشنی میں وضاحت فرما دیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ نے آیت ﴿فَطَفِقَ مَسحًا بِالسُّوقِ وَالاَعنَاقِ﴾ کی تفسیر منقول اقوال سے راجح قول دریافت فرمایا ہے تو اس سلسلہ میں گزارش کروں گا کہ آپ تھوڑی سی زحمت گوارا فرما کر تفسیر ابن کثیر، تفسیر فتح القدیر اور تفسیر روح المعانی سے اس مقام کا مطالعہ فرمائیں آپ کے تمام اشکال دور ہو جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔ بالخصوص روح المعانی والے نے اس مقام پر امام رازی کے کلام کو نقل فرما کر اس کا خوب خوب رد فرمایا ہے اور ثابت فرمایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے منقول تفسیر «قَطَعَ سُوقَهَا وَأَعنَاقَهَا بِالسَّيفِ» ''کاٹا ان کی پنڈلیوں اور گردنوں کو تلوار کے ساتھ'' میں کسی قسم کا کوئی اشکال نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

تفسیر کا بیان ج1ص481

محدث فتویٰ